كنوز الصلاة - أردو

نماز کے خزانے

جمعية الدعوة بالزلفي

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالزلفي

197

هاتف: ٤٢٣٤٤٦٦ ٠١٦ - فاكس: ٤٢٣٤٤٧٧ ٠١٦

نماز کے خزانے

كنوز الصلاة– أردو

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في الزلفي
Tel: 966 164234466 - Fax: 966 164234477

كنوز الصلاة

ترجمه إلى اللغة الأردية

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالزلفي

الطبعة الثالثة: ٩/١٤٤٢هـ

ح المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالزلفي ١٤٣٤هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالزلفي
كنوز الصلاة - الزلفي ١٤٣٤هـ

ردمك: ٥-٤٦-٨٠١٣-٦٠٣-٩٧٨
(النص: باللغة الأردية)

١- الصلاة أ- العنوان

ديوي ٢٥٢.٢ ١٤٣٤/١٠٦٩٩هـ

رقم الإيداع: ١٤٣٤/١٠٦٩٩هـ
ردمك: ٥-٤٦-٨٠١٣-٦٠٣-٩٧٨

فہرست

وضو	**3**
الف:- اللہ کی محبت	3
ب:- وضو کے قطروں سے گناہوں کا جھڑ جانا	3
وضو کے بعد کی دعا	**5**
مسواک	**6**
نماز کے لئے جلدی کرنا	**7**
اذان کا جواب دینا	**8**
اذان کے بعد کی دعا	**10**
الف:- گناہوں کی بخشش	10
ب:- شفاعت نبی ﷺ	11
نماز کے لئے پیدل جانا	**11**
سنت مؤکدہ کی ادائیگی	**13**
اذان اور اقامت کے درمیان دعا / نماز کا انتظار	**14**
الف:- نماز کے برابر فضیلت /**ب:**- فرشتوںں کا اس کے لئے استغفار کرنا	14
ج:- گناہوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی	15
ذکر و تلاوت میں مشغولیت	**16**
الف:- تلاوت قرآن کریم کی فضیلت	16
ب:- سورہ اخلاص کی تلاوت ایک تہائی قرآن کے برابر	17
ج:- معوذ تین (فلق وناس) کی تلاوت کی فضیلت	17

د:- سورہ ملک کی سفارش یہاں تک کہ اُس کے قاری کو بخش دیا جائے	18
ذکر / الف:- تسبیح کی فضیلت	**18**
ب:- لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ... کی فضیلت	21
ج:- لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی فضیلت	22
صفوں کو برابر رکھنا / الف:- حکم رسول کی تابعداری	**23**
ب:- دل اور مقاصد کا اتفاق	23
ج:- صفوں کی درست رکھنا نماز قائم کرنے کے برابر ہے	23
د:- شیطان تنگ ہوتا ہے / ھ:- جو صف کو ملائے اللہ اسے ملائے گا	24
نماز کی پابندی کی فضیلت	**25**
الف:- درجات کی بلندی، گناہوں کی بخشش اور رزق کریم	25
ب:- جنت الفردوس کی وراثت سے نوازا جائے گا / ج:- رحمت کا حصول	27
د:- نماز نور ہے / **با جماعت نماز کی فضیلت**	**28**
بعض نمازوں کی فضیلتیں / فجر اور عصر نماز کی فضیلت	**29**
الف:- رات اور دن کے فرشتوں کی حاضری	29
ب:- جنت میں داخلہ / ج:- جہنم سے نجات	31
د:- اللہ کی حفاظت وضمانت / ھ:- اللہ کا دیدار	32
عشاء اور فجر نماز کی فضیلت	**33**
نماز میں خشوع کی فضیلت	**34**
الف:- فردوس اعلی میں داخلہ	34
ب:- خشوع نماز کے اجر کو بڑھاتا ہے / ج:- گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم	35
دعائے استفتاح کی فضیلت	**35**

دعائے استفتاح سے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں	35
سورہ فاتحہ کی تلاوت / **الف**:- یہ قرآن کی عظیم سورت ہے	36
ب:- یہ ثنا اور دعا ہے	36
آمین کہنے پر گناہوں کی مغفرت	**38**
رکوع کی فضیلت / **رکوع سے اٹھنے کے بعد کی دعا**	**39**
الف: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ کہنے پر گناہوں کی بخشش	39
ب:- اِن الفاظ کو لکھنے کے لئے فرشتوں کا سبقت کرنا	40
سجدہ/ الف:- جنت میں داخلہ کی کامیابی	41
ب:- اللہ کا فضل، اس کی رضا اور قیامت کے دن نور	41
ج:- درجات کی بلندی اور گناہوں کی معافی	42
د:- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی رفاقت	42
ھ:- گناہ جھڑ جاتے ہیں/ **و**:- قبولیتِ دعا کی گھڑی	43
ز:- جہنم کی آگ اعضائے سجود کو نہیں کھائے گی	44
تشھد / آسمان وزمین کے نیک بندوں کے برابر اجر	**44**
آخری تشھد کے بعد درود	**46**
الف:- حکم ربانی کی تعمیل، فرشتوں کی اقتدا	46
ب:- دس گنا زیادہ اجر	46
سلام سے پہلے دعا	**47**
نماز کے بعد کے اذکار / **الف**:- گناہوں کی بخشش	47
ب:- فضل ودرجات اور نعمتیں ودخول جنت	48

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو

الف: اللہ کی محبت

﴿إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴾ [البقرة:222]

(بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے)

ب: وضو کے قطروں سے گناہوں کا جھڑ جانا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ الله صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ –أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ– فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ –أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ– فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَاءِ –أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ– حَتَّى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ» [مسلم: 244]۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتے ہوئے اپنا چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے چہرے سے تمام وہ خطائیں نکل جاتی ہیں جن کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا (یعنی آنکھوں سے سرزد ہونے

والے گناہ معاف ہو جاتے ہیں)، پھر جب وہ اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا(فرمایا) پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے ہاتھوں سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کو اس کے ہاتھوں نے پکڑا تھا(یعنی ان کا ارتکاب ہاتھوں نے کیا تھا) اور جب اپنے پیروں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کی طرف اس کے پیر چل کر گئے تھے، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکل آتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟» قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: «إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ». [مسلم: 251]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کے ذریعے سے اللہ تعالی خطائیں مٹادیتا ہے اور درجے بلند فرماتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشقت اور ناگواری کے باوجود کامل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ پس یہی رباط ہے، پس یہی رباط[1] ہے۔

[1] ”رباط“ کے معنی جہاد کے لئے ہمہ وقت تیار رہنے کے ہیں۔ نماز کے لئے تیار رہنے والا بھی گویا ہر وقت اطاعت ربانی اور نیکی کمانے کے لئے تیار بیٹھا ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ».
[مسلم 245]

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے (سنت کے مطابق) وضو کیا تو اس کے جسم سے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔

وضو کے بعد کی دعا:

قارئین کرام! وضو کے بعد کی دعا کی عظیم فضیلتیں ہیں، کبھی یہ آپ کے ذہن سے غائب نہ ہونے پائیں، اُن میں سے ایک اہم فضیلت الصادق المصدوق ﷺ کی زبانی بغور پڑھیں:

عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْلِغُ أَوْ فَيُسْبِغُ الْوَضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ».

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے پھر یوں کہے: ((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ)) مگر

اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ [دعا کا ترجمہ: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اوراس کے رسول ہیں]۔[مسلم:۲۳۴]۔

مسواک

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: «لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ»

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔[بخاری 887، مسلم 252]۔

عَن عَائِشَةَ رضي الله عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ». [نسائي 5، الصحيحة 2517 البخاري تعليقا 1934]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی اوررب کی رضامندی وخوشنودی کا ذریعہ ہے۔

نماز کے لئے جلدی کرنا:

نماز میں اول وقت پہنچنے کی بڑی فضیلت ہے، نبی کریم ﷺ نے مختلف حدیثوں میں اس کے اجر و ثواب کی رہنمائی فرمائی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قال: «لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا». [البخاری: ٦١٥، مسلم: ٤٣٧]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ اس فضیلت کو جان لیں جو اذان دینے اور پہلی صف میں ہے، پھر وہ اس پر قرعہ اندازی کے بغیر کوئی چارہ نہ پائیں، تو یقیناوہ اس پر قرعہ اندازی کریں اور اگر وہ جان لیں کہ اول وقت آنے میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور اس کی طرف دوڑ پڑتے ...۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ: «تقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي، وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ، لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ» [مسلم ۴۳۸]

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پچھلی صف میں دیکھ کر فرمایا: آگے بڑھ کر میرے قریب آؤ اور میری اقتدا کرو، پھر جو (دوسری صف میں) تمہارے پیچھے ہیں وہ تمہاری اقتدا کریں۔ کچھ لوگ پیچھے ہی رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالی انہیں (جنتوں میں داخلے سے، اپنی رحمت سے) بھی پیچھے ہی رکھتا ہے۔

⬅ اول وقت میں نماز کے لئے جانا مسجد سے دل لگے رہنے کی علامت ہے، اس کی بھی بڑی فضیلت ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ وہ سات لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا ان میں سے ایک ہے: «... ورجل قلبهُ مُعَلَّقٌ في المساجد ... ». [البخاري ٦٦٠ ومسلم ١٠٣١]

اور وہ آدمی جس کا دل مسجد سے لگا رہے۔

اذان کا جواب دینا

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: «إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا... ». [مسلم ٣٨٤]

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم موذن کی اذان سنو تو جیسے وہ کہہ رہا ہے

ویسے ہی کہو، پھر مجھ پر درود بھیجو، بے شک جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ أَحَدُكُمْ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، ثُمَّ قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، ثُمَّ قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ». [مسلم ٣٨٥]۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ کہے تو تم میں سے کوئی اپنے دل سے جواب دیتے ہوئے اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ کہے اور مؤذن أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے تو یہ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے، وہ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ کہے تو یہ بھی أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ کہے، وہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہے تو یہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہے پھر جب وہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو یہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہے جب وہ اللهُ أَكْبَرُ کہے تو یہ اللهُ

أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ کہے جب وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے تو یہ بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے تو یہ جنت میں داخل ہو گا۔

اذان کے بعد کی دعا

الف: گناہوں کی بخشش

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ». [مسلم ٣٨٦]۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا ، تواس کے گناہ بخش دیئے گئے۔ [ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کو رب مان کر، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر اور اسلام کو اپنا دین مان کر راضی ہوں]۔

ب: شفاعتِ نبی ﷺ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ﷺ: **مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ القِيَامَةِ.** [البخاري٦١٤]۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی: **اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ۔** [ترجمہ: اے اللہ! اِس کامل دعوت (پکار) اور قائم رہنے والی نماز کا رب! محمد ﷺ کو قُرب اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر کھڑا فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے]۔

نماز کے لئے پیدل جانا

نماز کے لئے پیدل جانے میں درجات کی بلندی اور گناہوں کی مغفرت ہے، مسجد میں جانے اور آنے والا جب کبھی وہ مسجد آتا جاتا ہے ہر بار اس کے لئے جنت میں مہمانی کا سامان تیار ہوتا ہے، بلکہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں اِس سے بھی زیادہ خوشخبریاں دی ہیں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «**مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ،**

ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مَنْ بُيُوتِ اللهِ لِيَقْضِيَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللهِ، كَانَتْ خَطْوَتَاهُ إِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيئَةً، وَالْأُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً»

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے گھر میں اچھی طرح وضو کیا پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں گیا تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فریضہ ادا کرے تو اس کے دونوں قدم میں سے ایک گناہ مٹائے گا تو دوسرا درجہ بلند کرے گا۔[مسلم ٦٦٦]۔

عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: «**أَعْظَمُ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ، فَأَبْعَدُهُمْ مَمْشًى ...**» [البخاری ٦٥١،مسلم ٦٦٢]۔

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ اجر والا وہ شخص ہے جو اس کی طرف سب سے زیادہ دور سے چل کر آتا ہے، پھر وہ جو اس سے بھی زیادہ دور سے آتا ہے...۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قال: «**مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ، أَوْ رَاحَ، أَعَدَّ اللهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا، كُلَّمَا غَدَا، أَوْ رَاحَ**»

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مسجد کی طرف آتا اور جاتا ہے اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے جب بھی وہ آتا اور جاتا ہے۔[بخاری ٦٦٢، مسلم ٦٦٩]۔

سنت مؤکدہ کی ادائیگی

سنت مؤکدہ کی پابندی سے ادائیگی سے اللہ کی محبت نصیب ہوتی ہے، نبی ﷺ کی زبانی جنت میں ایک گھر کی بشارت حاصل ہوتی ہے۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رضی اللہ عنہا، زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ ، أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ، يَقُولُ: «**مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا، غَيْرَ فَرِيضَةٍ، إِلَّا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ**». [مسلم ۷۲۸]۔

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسلم بندہ اللہ تعالی کے لئے فرض نمازوں کے علاوہ روزانہ بارہ رکعتیں نفل پڑھتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔ یا اس طرح فرمایا کہ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔

❖ **سنت مؤکدہ یہ ہیں:**

۲ رکعات فجر سے پہلے، ۴ رکعات ظہر سے پہلے، ۲ رکعات ظہر کے بعد، ۲ رکعات مغرب کے بعد اور ۲ رکعات عشاء کے بعد۔ (کُل ۱۲ رکعات)۔

اذان اور اقامت کے درمیان دعا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: «**لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ**». [ابوداود ٥٢١، صحيح الجامع ٣٤٠٨]۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔

نماز کا انتظار کرنا

الف: نماز کے برابر فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «**لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ**»۔[البخاری ٦٥٩، مسلم ٦٤٩]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کا وہ آدمی نماز ہی میں ہے جب تک کہ نماز اس کو روکے رکھی ہے۔(یعنی جب تک وہ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھا ہے گویا کہ اس کو نماز پڑھنے کا پورا پورا ثواب مل رہا ہے)۔

ب: فرشتوں کا اس کے لئے استغفار کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ، قَالَ: «**المَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، مَا لَمْ يُحْدِثْ،**

تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ»۔[البخاری ۴۴۵،مسلم۶۴۹]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے تمہارے اس آدمی کے حق میں دعا کرتے رہتے ہیں جب تک آدمی اس جگہ پر بیٹھا رہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہے، جب تک وہ بے وضو نہ ہو، فرشتے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

ج: گناہوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ؟» قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: «إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ»

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کے ذریعے سے اللہ تعالی خطائیں مٹا دیتا ہے اور درجے بلند فرماتا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں؟ اے اللہ کے رسول! تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشقت اور ناگواری کے باوجود کامل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ پس یہی رباط ہے، پس یہی رباط ہے۔ (رباط کا معنی صفحہ 4 میں دیکھئے)۔ [مسلم ۲۵۱]۔

ذکر و تلاوت میں مشغولیت

نماز کے انتظار میں جب ہے تو ایک مسلمان کے لئے بہت اچھی بات یہ ہے کہ وہ اللہ کے ذکر اور تلاوت قرآن میں اپنے آپ کو مشغول رکھے، اس میں بہت زیادہ اجر وثواب ہے۔

الف: تلاوت قرآن کریم کی فضیلت

عن عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ﷛ قَال: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ»

حضرت ابن مسعود ﷛ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کا ایک حرف پڑھا، اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، اور میم ایک حرف ہے۔ (یعنی یہ تین حرفوں سے مرکب ہے اور اس کے پڑھنے والے کو ۳۰ نیکیاں ملیں گی)۔ [الترمذی ۲۹۱۰، الصحیحة ۳۳۲۷]۔

عَن أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ ﷛، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ، يَقُولُ: «اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ»

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن کریم پڑھتے رہو، بے شک وہ اپنے پڑھنے والوں کے حق میں قیامت کے دن سفارشی بن کر آئے گا۔[مسلم ۸۰۴]۔

ب: سورہ اخلاص کی تلاوت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟» قَالُوا: وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ»۔[مسلم ۸۱۱]۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقعہ پر فرمایا: تم میں سے کوئی ایک رات میں قرآن کا ایک تہائی حصہ پڑھ نہیں سکتا؟ صحابہ نے کہا: ایک تہائی کیسے پڑھ سکتا ہے؟ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

ج: معوذتین (فلق اور ناس) کی تلاوت کی فضیلت

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: «أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ»۔[مسلم ۸۱۴]۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے نہیں معلوم کہ کچھ آیات اِس رات میں ایسی نازل کی گئی ہیں، اُن

جیسی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں (وہ) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (والی سورتیں) ہیں۔

د: سورہ ملک اپنے پڑھنے والے کے حق میں سفارش کرتی ہے یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «إِنَّ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ»۔[الترمذی ۲۸۹۱،صحیح الجامع ۲۰۹۱]۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک قرآن مجید میں تیس آیتوں والی ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کی (اللہ کے ہاں) سفارش کی، یہاں تک کہ اس کی بخشش کر دی گئی اور وہ سورت تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔

ذکر

الف: تسبیح کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ»۔[البخاری ۶۴۰۵،مسلم ۲۶۹۱]۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سو (۱۰۰) بار کہا، اُس کے گناہ بخش دیئے گئے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

عَن سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقاصٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: «أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ، كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟» فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: «يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ، فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ، أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ»

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی روزانہ ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟ تو آپ کے ہم نشینوں میں سے ایک سائل نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کیسے کمائے گا؟ آپ نے فرمایا: سو (۱۰۰) دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہے تو اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔[مسلم ۲۶۹۸]۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: «لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ»۔[مسلم ۲۶۹۵]۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے

سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ کہنا، ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: «مَنْ قَالَ: حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةَ مَرَّةٍ، لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ، إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ». [مسلم ٢٦٩٢]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سو مرتبہ پڑھے، قیامت والے دن اس سے افضل کوئی شخص نہیں آئے گا، مگر وہ شخص جس نے اس کی مثل یا اس سے زیادہ یہ کلمات کہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ»۔[البخاری ٦٤٠٦،مسلم ٢٦٩٤]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ہیں، زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری اور رحمٰن کو بہت پیارے ہیں؛ وہ ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (ترجمہ: اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں اور خوبیوں کے ساتھ، اللہ پاک ہے، عظمتوں والا)۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: «أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ. لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ». [مسلم ۲۱۳۷]۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ چار کلمے ہیں: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، ان میں سے جس کو چاہے پہلے کہے کوئی نقصان نہ ہو گا۔

ب: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «مَنْ قَالَ: لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ، إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ»۔[البخاری ۳۲۹۳،مسلم ۲۶۹۱]۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ: لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الـمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، کہے،اُس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹادی جائیں گی۔ اور یہ کلمات اس کے لئے اس دن شام تک شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہوں گے، اور (قیامت والے دن) کوئی شخص اس سے زیادہ فضیلت والا عمل لے کر حاضر نہیں ہو گا، سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا ہو گا۔

ج: لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کی فضیلت

عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ لِي رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم: «يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ» قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: «أَلاَ أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الجَنَّةِ» قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، قَالَ: «لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»

حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! میں نے کہا: حاضر ہوں اے اللہ کے رسول! تب آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتلاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ضرور بتلایئے اے اللہ کے رسول! تو آپ نے فرمایا: لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ [بخاری ۴۲۰۵، مسلم ۲۰۷۶]۔

صفوں کو برابر رکھنا

صفوں کو برابر رکھنے کے فائدے اور اس کی فضیلتیں:

الف: حکم رسول کی تابعداری

عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم: «إذَا صَلَّيتُم فَأقيموا صُفُوفَكُم».

حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنی صفوں کو درست کرو۔ [مسلم ۴۰۴]۔

ب: دل اور مقاصد کا اتفاق

عَنِ النُّعْمَان بْن بَشِيرٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: «لتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ»

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور اپنی صفوں کو درست کرو، ورنہ اللہ تعالی تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف پیدا فرمادے گا۔ [بخاری ۷۱۷، مسلم ۴۳۶]۔

ج: صفوں کو درست رکھنا نماز قائم کرنے کے برابر ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه عَنْ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «سَوُّوا صُفُوفَكُمْ

فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ»

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفوں کو درست رکھو، بے شک صفوں کو درست رکھنا نماز کو قائم کرنا ہے۔[بخاری ۷۲۳، مسلم ۴۳۳]۔

د: شیطان کو تنگ کرنے کا ذریعہ ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: «أَقِيمُوا الصُّفُوفَ ، وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ ، وَسُدُّوا الْخَلَلَ ، وَلِينُوا بِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ ، وَلَا تَذَرُوا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ»

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفوں کو درست رکھو، کاندھوں کو برابر رکھو، دونوں کے درمیان خالی جگہ نہ رہنے دو، اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ اور شیطان کے لئے درمیان میں جگہ مت چھوڑو۔[ابوداود ٦٦٦]۔

ھ: جو صف کو ملائے گا اللہ اُسے ملائے گا

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ... «وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللهُ...»

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو صف کو ملائے گا اللہ اُسے ملائے گا اور جو صف کو کاٹے گا اللہ اسے کاٹے گا۔[ابو داود ٦٦٦]۔

نماز کی پابندی کی فضیلت

الف: درجات کی بلندی، گناہوں کی بخشش اور رزق کریم

﴿الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ * أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾. [الأنفال ٣-٤].

جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں، سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى﴾ [طه:132]

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کی پابندی کرو، ہم تم سے رزق نہیں مانگتے، ہم ہی تو تمہیں رزق دیتے ہیں اور بہتر انجام تقوی (پرہیز گاری) ہی کا ہے۔

﴿ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ ﴾ [هود:114]

دن کے دونوں سروں میں نماز قائم رکھ اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی، یقینا نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کے لئے۔

وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: «أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ، هَل يَبْقى مِنْ دَرَنِهِ شَيئًا» ، قَالُوا: لَا يَبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا ، قَالَ: «فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الخَطَايَا»

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا خیال ہے تمہارا کہ تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو جس میں وہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کچھ میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ نے جواب دیا: نہیں، تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مثال ہے پانچ نمازوں کی کہ اللہ تعالی ان کے ذریعے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ [بخاری ۵۲۸، مسلم ٦٦٧]۔

وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقُولُ: «الصَّلَوَاتُ

الخَمْسُ ، وَالجُمْعَةُ إِلَى الجُمْعَةِ ، وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتُنِبَت الْكَبَائِرَ» [رواه مسلم: 233].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں، ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور رمضان دوسرے رمضان تک اُن کے بیچ ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے جب تک کہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

ب: جنت الفردوس کی وراثت سے نوازا جائے گا

﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ * أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ * الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾ [المؤمنون: 9-11].

جو اپنے نمازوں کی پابندی کرتے ہیں، وہی وارث ہیں، جو فردوس کے وارث ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ج: رحمت کا حصول

﴿وَأَقِيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾

نماز کی پابندی کرو، زکاۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔[النور: 56].

ج: نماز نور ہے

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: «... وَالصَّلَاةُ نُورٌ ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ. كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا ، أَوْ مُوبِقُهَا»

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے، قرآن تیرے لئے حجت ہے (اگر تو اُس کے مطابق عمل کرے) ورنہ تیرے خلاف دلیل ہے۔ ہر ایک صبح صبح اپنے کاموں میں نکلتا ہے اور اپنے نفس کا سودا کرتا ہے چنانچہ اُسے (عذاب سے) آزاد کرواتا ہے یا (اللہ کی رحمت سے محروم کرکے) ہلاک کرتا ہے۔[مسلم ۲۲۳]۔

باجماعت نماز کی فضیلت

﴿فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ * رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ﴾ [النور:36-37]

ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے وہاں صبح وشام اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر کرنے اور زکاۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ پلٹ ہو جائیں گی۔

وعَنْ عَبْدِ الله بْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «صَلَاةُ الجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً»

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باجماعت نماز تنہا پڑھی جانے والی نماز کے مقابلے میں ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔[رواه البخاري ومسلم: 645، 650].

بعض نمازوں کی فضیلتیں

فجر اور عصر نماز کی فضیلت

الف: رات اور دن کے فرشتوں کی حاضری

﴿ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴾ [الاسراء:78].

نماز کو قائم کریں زوال آفتاب سے لے کر رات کی تاریکی تک اور فجر کے قرآن کی بھی پابندی کرو یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا (یعنی فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور نمازیوں کی گواہی دیتے ہیں)۔

وعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: « يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ ، فَيَسْأَلُهُمْ اللهُ ـ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ ـ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي ؟ فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ » [رواه البخاري ومسلم: 555، 632].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یکے بعد دیگرے تمہارے پاس رات اور دن کے فرشتے آتے رہتے ہیں، فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں، پھر جو تمہارے ساتھ رہے ہیں وہ چڑھ جاتے ہیں تو اللہ تعالی تمہارے بارے میں اُن سے پوچھتا ہے - حالانکہ اُسے تمہاری خوب خبر ہے- کہ میرے بندوں کو تم نے کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑ کر آئے ہیں اور ہم جب ان کے پاس گئے تب بھی وہ نماز میں مصروف تھے۔

ب: جنت میں داخلہ

عَنْ أَبِي موسى رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم قَالَ: « مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الجَنَّةَ » [رواه البخاري ومسلم: 574 – 635].

حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ٹھنڈے وقت (یعنی فجر اور عصر) کے دو نمازوں کی پابندی کی وہ جنت میں داخل ہوا۔

ج: جہنم سے نجات

عن عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ الله صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: «لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا» [رواه مسلم: 634].

حضرت ابو زہیر عُمارہ بن رُوَیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی سورج نکلنے سے پہلے (یعنی فجر) نماز کی اور سورج غروب ہونے سے پہلے (یعنی عصر) نماز کی پابندی کرتا رہا وہ ہر گز جہنم کی آگ میں داخل نہیں ہو گا۔ [جو خاص کر اِن دو نمازوں میں سستی کرتے ہیں ان کے لئے ترغیب ہے، مطلب یہ نہیں کہ اِن دو کے علاوہ دوسری نماز چھوڑ سکتے ہیں]۔

د: اللہ کی حفاظت وضمانت

عن جُنْدَب بْن عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ الله ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمْ اللهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ»

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی امان (حفاظت، ضمانت) میں آگیا، (غور کرو کہ) اللہ نے جو چیز اپنے امان میں رکھی اُس کے بارے میں کہیں وہ تم سے مطالبہ نہ کرے۔[رواه مسلم: 657].

ہ: اللہ کا دیدار

عَنْ جَرِيرٍ ﷺ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَلَّا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا». [رواه البخاري ومسلم: 7434 – 633].

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے چاند کی طرف دیکھا، چودھویں رات کا چاند تھا، پھر فرمایا: بے شک تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے

جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تمہیں اس کے دیکھنے میں کوئی دھکم پیل نہیں ہوگی، پس اگر تم طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہوسکے تو ایسا ضرور کرو۔

عشاء اور فجر نماز کی فضیلت

عن عُثمانَ رضي الله عنه قال: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: «مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنما قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ ، وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنما صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ». [رواه مسلم: 656].

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی گویا اس نے آدھی رات تہجد میں گذاری، جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے پوری رات تہجد میں گذار دی۔

نماز میں خشوع کی فضیلت

الف: فردوس اعلی میں داخلہ

﴿ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ * الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاتِهِمْ خَاشِعُونَ * ﴾ إلى قَوْلِه تَعَالى: ﴿ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴾

یقینا ایمان والوں نے فلاح (کامیابی) حاصل کرلی، جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں... یہی وارث ہیں، جو فردوس کے وارث ہونگے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔[المؤمنون:1-11].

ب: خشوع نماز کے اجر کو بڑھاتا ہے

عَن عَمَّارَ بْنِ يَاسِرٍ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ الْعَبْدَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا يُكْتَبُ لَهُ مِنْهَا إِلَّا عُشْرُهَا، تُسْعُهَا، ثُمُنُهَا، سُبُعُهَا، سُدُسُهَا، خُمُسُهَا، رُبُعُهَا، ثُلُثُهَا نِصْفُهَا [رواه أحمد في مسنده: 18894].

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک بندہ نماز پڑھتا ہے جبکہ اس کی نماز کا اجر اُس کے لئے لکھا جاتا ہے دسواں حصہ، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تہائی، آدھا۔

ج: گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم

﴿ ... وَالخَاشِعِينَ وَالخَاشِعَاتِ ... أَعَدَّ اللهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴾

خشوع اختیار کرنے والے مرد اور خشوع اختیار کرنے والی عورتیں... اللہ نے ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم تیار کرر کھا ہے۔[أحزاب ٣٥]

دعائے اسفتاح کی فضیلت

دعائے استفتاح سے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: «مِنَ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟» قَالَ رَجُلٌ مَنِ الْقَوْمِ: أَنَا، يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: «عَجِبْتُ لَهَا، فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ» قَالَ ابْنُ عُمَرَ: «فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ذَلِكَ» [رواه مسلم: 601].

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، وَالحَمْدُ للهِ كَثِيرًا ، وَسُبْحَانَ الله بُكْرَةً وَأَصِيلًا تو بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے کہا: میں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تعجب کیا کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب سے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فضیلت سنی ان کلمات کو کہنا نہ چھوڑا۔

سورہ فاتحہ کی تلاوت

الف: یہ قرآن کی عظیم سورت ہے

عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى رضي الله عنه قَالَ: ... قَالَ لِي: ((لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ)) ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَقُلْ لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ؟ قَالَ: ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ)) [رواه البخاري: 4474].

حضرت ابو سعید المعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے ایک ایسی سورت سکھلاؤں گا جو قرآن کریم کی سب سے عظیم سورت ہے؟“ ، پھر میرا ہاتھ پکڑا، جب مسجد سے نکلنے ہی والے تھے تو میں نے یاد دلایا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ مجھے قرآن کی سب سے عظیم سورت سکھلائیں گے ؟ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ یہی وہ سبع مثانی (بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا۔

ب: یہ ثنا اور دعا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قال: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: ((قَالَ اللهُ تَعَالَى:

قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: ﴿ الْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ ، قَالَ اللهُ تَعَالَى: حَمِدَنِي عَبْدِي ، وَإِذَا قَالَ: ﴿ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾ ، قَالَ اللهُ تَعَالَى: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي ، وَإِذَا قَالَ: ﴿ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴾ ، قَالَ: مَجَّدَنِي عَبْدِي ، فَإِذَا قَالَ: ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴾ ، قَالَ: هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، فَإِذَا قَالَ: ﴿ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴾ ، قَالَ: هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)) [رواہ مسلم: 395].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے فرمایا: میں نے نماز کو یعنی سورہ فاتحہ کو میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کیا ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو اُس نے مانگ لیا۔ چنانچہ جب بندہ کہتا ہے: ﴿ الْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ تو اللہ تعالی فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی، جب بندہ کہتا ہے: ﴿ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾ تو اللہ تعالی فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا کی، جب بندہ کہتا ہے: ﴿ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴾ تو اللہ تعالی فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی، جب بندہ کہتا ہے: ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴾ تو اللہ

تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، اور میرا بندہ جو مانگے وہ اس کے لئے ہے، پھر جب بندہ کہتا ہے: ﴿ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلا الضَّالِّينَ ﴾ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لئے اور وہ جو مانگے وہ اس کے لئے ہے۔

آمین کہنے پر گناہوں کی مغفرت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ الله ﷺ قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا: آمِينَ ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ المَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) [البخاري: 782]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم 'آمین' کہو، جس کا یہ قول فرشتوں کے قول سے موافقت کر گیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

وعَنْهُ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ الله ﷺ قَالَ: ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَقَالَتِ المَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). [البخاري ومسلم: 781، 410]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی آمین کہتا ہے، اور فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں، اس طرح ایک کی دوسرے کے ساتھ موافقت کر جاتی ہے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

رکوع کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: ((إِنَّ العَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أُتِيَ بِذُنُوبِهِ فَوُضِعَتْ عَلى رَأسِهِ ، أَو عَاتِقِهِ فكُلَّما رَكَعَ أَو سَجَدَ تَسَاقَطَت عَنه)) [رواه ابن حبان: 5/ 26].

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک بندہ جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اُس کے تمام گناہ اس کے سر اور کاندھوں پر لاد دیئے جاتے ہیں، پس جب بھی وہ رکوع اور سجدے کرتا ہے وہ اس سے گر جاتے ہیں (یعنی اُسے بخش دیا جاتا ہے)۔

رکوع سے اٹھنے کے بعد کی دعا

الف: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ کہنے پر گناہوں کی بخشش

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللهُ

لِمَنْ حَمِدَهُ. فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ المَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) [البخاري ومسلم: 796 ، 409].

وفي رواية: ((فَقُولُوا رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ))

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ کہو، جس کا یہ قول فرشتوں کے قول سے موافقت کر جائے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔ ایک اور روایت میں ہے تم کہو: رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ

ب: اِن الفاظ کو لکھنے کے لئے فرشتوں کا سبقت کرنا

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ رضي الله عنه قَالَ: ((كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ: ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ: رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مَنِ المُتَكَلِّمُ)) قَالَ: أَنَا قَالَ: ((رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ)) [البخاري: 799].

حضرت رفاعہ بن رافع زُرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو پیچھے سے ایک آدمی نے رَبَّنَا وَلَكَ

الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ کہا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہا؟ اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے، اُس پر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ اِن کلمات کو لکھنے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔

سجدہ

الف: جنت میں داخلہ کی کامیابی

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾ [الحج: 77].

اے ایمان والو! رکوع، سجدہ کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

ب: اللہ کا فضل، اس کی رضا اور قیامت کے دن نور

﴿ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ....الآية ﴾ [الفتح:29].

محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں، آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا کہ رکوع اور سجدے کر

رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں ہیں، ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ہے۔

ج: درجات کی بلندی اور گناہوں کی معافی

عن ثوبان رضي الله عنه قال: قال رَسُولَ الله ﷺ: ((**عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لله فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لله سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً**)) [رواه مسلم: 488].

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بکثرت سجدے کرنے کو لازم پکڑو، بے شک جب کبھی تو اللہ کے لئے کوئی سجدہ کرتا ہے اللہ اس کے بدلے تیرا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور گناہ مٹاتا ہے۔

د: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت

عن رَبِيعَةِ بْنُ كَعْبِ الْأَسْلَمِيُّ رضي الله عنه قَالَ: كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ الله ﷺ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ ، فَقَالَ لِي: ((**سَلْ**)) فَقُلْتُ: أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ: ((**أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ**)) قُلْتُ: هُوَ ذَاكَ ، قَالَ : ((**فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ**)) [رواه مسلم: 489].

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس رات گزارتا تھا، آپ کو وضو کے لئے پانی، ضرورت کی کوئی اور چیز لا دیتا، ایک دن آپ نے فرمایا: مجھ سے کچھ مانگ لے! میں نے کہا: جنت میں آپ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ اور کچھ ؟ میں نے کہا: بس وہی، آپ نے فرمایا: تم بکثرت سجدے (نمازیں) ادا کرتے ہوئے اپنے لئے میری مدد کرو۔

ھ: گناہ جھڑ جاتے ہیں

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: سَمِعْتُ النَّبيَّ ﷺ يَقُوْلُ: ((إِنَّ العَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أُتِيَ بِذُنُوبِهِ فَوُضِعَتْ عَلى رَأسِهِ ، أَو عَاتِقِهِ فكُلَّما رَكَعَ أَو سَجَدَ تَسَاقَطَت عَنْهُ)) [رواه ابن حبان: 5/ 26].

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک جب بندہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سارے گناہ اس کے سر یا کاندھوں پر لاد دیئے جاتے ہیں جب بھی وہ رکوع یا سجدہ کرتا ہے اُس سے اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

و: قبولیتِ دعا کی گھڑی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ الله ﷺ قَالَ: ((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ)) [رواه مسلم: 482].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے، چنانچہ اس میں بہت زیادہ دعا کرو۔

ز: جہنم کی آگ اعضائے سجود کو نہیں کھائے گی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: ((**إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ**)) [رواه البخاري ومسلم: 806 ، 182].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے آگ پر سجدے کے نشان کو کھانا حرام کیا۔

تشهد

آسمان وزمین کے نیک بندوں کے برابر اجر

عَنْ عبدالله بنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قُلْنَا: (السَّلَامُ عَلَى اللهِ قبل عباده ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ) . فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِي صلى الله عليه وسلم أَقْبَلَ علينا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((**إِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ـ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ**

أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ لله صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ...)) [متفق عليه: 6230-402].

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب ہم ابتداء اسلام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے "سلام ہو اللہ پر اس کے بندوں سے پہلے، سلام ہو جبرائیل پر، سلام ہو میکائیل پر، سلام ہو فلاں پر، پھر ایک مرتبہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اللہ ہی سلام ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو التَّحِيَّاتُ لله وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ الله الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھا کرے۔ کیونکہ جب وہ یہ [السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ الله الصَّالِحِينَ] پڑھے گا تو آسمان و زمین کے ہر صالح بندے کو اس کی یہ دعا پہنچے گی۔

آخری تشھد کے بعد درود

الف: حکم ربانی کی تعمیل، فرشتوں کی اقتداء

﴿ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴾ [الأحزاب:56].

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلاۃ بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اُن پر صلاۃ وسلام بھیجو۔

ب: دس گُنا زیادہ اجر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ أَنَّ رَسُولَ الله ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)) [رواه مسلم: 408].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار صلاۃ بھیجے اللہ اُس پر دس صلواتیں بھیجتا ہے۔

(اللہ کی طرف سے صلاۃ بھیجنے کا مطلب اللہ کا اپنے قریب ترین فرشتوں کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرنا)۔

[دوسری صحیح حدیثوں میں ایک بار صلاۃ بھیجنے پر دس نیکیوں کے اضافہ، دس گناہوں کے مٹائے جانے، دس درجات کی بلندی کی خوشخبری ہے، نیز جتنا زیادہ صلاۃ بھیجیں گے اتنے ہی غم مٹیں گے، اللہ اس کے لئے کافی ہوجائے گا۔ نسائی ۱۲۹۷، صحیح الترغیب ۱۶۷۰]۔:

سلام سے پہلے دعا

عَنْ عَبْدِ الله بن مسعود ﷛ أَنَّ النَّبِي ﷺ قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ

فَلْيَقُلْ : التَّحِيَّاتُ لله ... ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ)). [متفق عليه].

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تشہد میں التَّحِيَّاتُ لله ... پڑھے، پھر اس کے بعد اللہ سے مانگنے کے لئے جو چاہے اچھی دعا کا انتخاب کرے۔

نماز کے بعد کے اذکار

الف: گناہوں کی بخشش

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال: ((مَنْ سَبَّحَ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، وَحَمِدَ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، وَكَبَّرَ اللهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِئَةِ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)) [رواه مسلم: 597].

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَان الله ۳۳ بار الْحَمْدُ لله اور ۳۳ بار اَللهُ أَكْبَر کہے پھر سو پورا کرتے ہوئے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہے تو اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے۔

ب: فضل و درجات و نعمتیں اور دخولِ جنت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷛ قال: قَالُوا: يَا رَسُولَ الله ، ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ . قَالَ: ((كَيْفَ ذَاكَ ؟)) ، قَالُوا: صَلَّوْا كَمَا صَلَّيْنَا ، وَجَاهَدُوا كَمَا جَاهَدْنَا ، وَأَنْفَقُوا مِنْ فُضُولِ أَمْوَالِهِمْ ، وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ. قَالَ : ((**أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ، وَتَسْبِقُونَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ ، وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ ، إِلَّا مَنْ جَاءَ بِمِثْلِهِ: تُسَبِّحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا ، وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا ، وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا**)) [رواه البخاري: 6329].

حضرت ابو ہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! دولت مند لوگ درجات اور ہمیشہ کی نعمتوں میں ہم سے سبقت کر گئے، تب آپ ﷺ نے پوچھا: وہ کیسے؟ انہوں نے کہا: جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ پڑھتے ہیں، جیسے ہم جہاد کرتے ہیں ویسے وہ کرتے ہیں، ان کے پاس جو زائد مال ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں جبکہ ہمارے پاس مال نہیں (تو اس طرح وہ ہم سے سبقت کر گئے)، تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جس کے ذریعے تم اپنے سے آگے بڑھنے والوں کو پالو، اپنے بعد والوں سے سبقت ہی میں رہو اور کوئی دوسرا تم سے زیادہ افضل نہ ہو سوائے اس کے جو تم جیسا یہ عمل

کرے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، ضرور بتایئے یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد دس بار سُبْحَان اللہ دس بار الْحَمْدُ للہ اور دس بار اَللہُ أَکْبَر کہو۔

عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَصْلَتَانِ ، أَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، هُمَا يَسِيرٌ ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ: يُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا ، وَيَحْمَدُ عَشْرًا ، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا ، فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَانِ ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِي الْمِيزَانِ ، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ ، وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ، فَذَلِكَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ ، وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ))

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو خصلتیں ایسی ہیں کہ جو کوئی مسلمان ان پر پابندی کرلے وہ جنت میں داخل ہو گا، وہ ہیں تو بہت ہی ہلکے مگر ان پر عمل کرنے والے کم ہیں، ہر نماز کے بعد دس بار سُبْحَان اللہ دس بار الْحَمْدُ للہ اور دس بار اَللہُ أَکْبَر کہے، یہ زبان پر ڈیڑھ سو ہیں اور قیامت کے دن ترازو میں پندرہ سو ہونگے۔ اور جب سونے کے لئے اپنے بستر پر جائے تو ۳۳ بار سُبْحَان اللہ ۳۳ بار الْحَمْدُ للہ اور ۳۴ بار اَللہُ أَکْبَر کہے، یہ زبان پر سو ہیں مگر قیامت کے دن ترازو میں ایک ہزار ہونگے۔ [ابو داود ۵۰۶۵ شیخ البانی نے صحیح کہا]